



## سوال

(208) احرام باندھنے کے بعد حیض آنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی عورت نے حج تمتع کی نیت سے احرام باندھا ہو، اور پھر بیت اللہ تک پہنچنے سے پہلے ہی اسے ایام شروع ہو جائیں، تو وہ کیا کرے، کیا وہ عمرے سے پہلے حج کر سکتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسے چاہئے کہ اپنے احرام کی حالت میں رہے۔ اگر یہ نویں، ذوالحجہ سے پہلے پاک ہو جائے اور اسے عمرہ پورا کرنا ممکن ہو تو چاہئے کہ یہ اپنا عمرہ مکمل کر لے، پھر حج کا احرام باندھے اور عرفہ کی طرف روانہ ہو جائے اور باقی اعمال حج پورے کرے۔ اور اگر یہ عرفہ سے پہلے پاک نہیں ہوتی تو اسے چاہئے کہ اپنے عمرے کو حج میں داخل کر دے اور یوں نیت کرے:

اللہم انی احرمت حج مع عمرتی

”اے اللہ میں حج اور عمرے کی نیت کرتی ہوں۔“

اور اس طرح وہ حج قرآن والی بن جائے گی۔ اسے لوگوں کے ساتھ مل کر عرفہ وغیرہ کا وقوف اور دیگر اعمال حج سرانجام دینے چاہئیں۔ اور اس کا یہی احرام اور طواف اور صفا و مروہ کی سعی جو وہ دسویں تاریخ یا اس کے بعد کرے گی (یعنی طواف زیارت، طواف افاضہ یا طواف صدر) حج اور عمرے دونوں کے لیے کافی ہوگی اور اس کو حج قرآن کی قربانی دینا ہوگی جیسے کہ حج تمتع والے پر واجب ہوا کرتی ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 212



## محدث فتویٰ